وَاِذْ قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	اَبٰى
اور جب ہم نے کہا	فرشتوں سے	سجدہ کرو آدم کو	پس اُنہوں نے سجدہ کیا	سوائے ابلیس کے،	اُس نے انکار کیا
وَاسْتَكْبَرَ	وَكَانَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ 34	وَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ اَنْتَ
اور تکبّر کیا	اور وہ ہو گیا	کافروں میں سے۔	اور ہم نے کہا	اے آدم!	رہو تم

وَزَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	وَكُلَا مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ شِئْتُمَا ۠
اور تمہاری بیوی	جنت میں	اور کھاؤ تم دونوں اُس میں سے	بافراغت	جہاں سے تم دونوں چاہو،

وَلَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ 35
اور تم دونوں قریب نہ جاؤ	اس درخت کے	ورنہ ہو جاؤ گے تم دونوں	ظالموں میں سے

مختصر شرح

- وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ...: سجدہ صرف اللہ کے لیے ہے، یہاں جس سجدہ کا ذکر ہے وہ آدم علیہ السلام کی تعظیم کے لیے تھا نہ کی ان کی عبادت کے طور پر۔ فرشتوں نے اللہ کے حکم کی اطاعت کی تو گویا انہوں نے اللہ کے حکم کو مان کر اللہ کی عبادت کی نہ کہ آدم علیہ السلام کی۔
- اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ...: ہمارے والد حضرت آدم علیہ السلام کا کتنا بڑا اکرام ہے! تصور کریں کہ کیا ہی خوبصورت منظر رہا ہو گا جب سارے فرشتے آدم علیہ السلام کو سجدہ کر رہے تھے۔ کیا ہمارے باپ کے اس اعزاز و اکرام کے لیے ہمیں اللہ کا شکر ادا نہیں کرنا چاہیے؟
- اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ...: شیطان نے انکار کیا اور تکبر کیا۔ کیوں؟ اس لیے کہ شیطان نے آدم علیہ السلام سے حسد کیا۔ اور پھر جب اس سے سجدہ نہ کرنے کی وجہ پوچھی گئی تو یہ نہیں کہا کہ سجدہ کا حکم تو فرشتوں کو دیا گیا تھا اور میں تو فرشتہ نہیں ہوں۔ بلکہ اس نے کہا کہ میں اُس (آدمؑ) سے بہتر ہوں۔ یعنی یہ کہ اس نے تکبر و سرکشی کا اظہار کیا اور نافرمانوں میں سے ہو گیا۔
- وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ...: اللہ تعالیٰ نے ہمارے والد آدم اور ماں حوا علیہما السلام کو یہ اعزاز عطا کیا کہ انہیں جنت میں رکھا اور ان کے آرام کی ساری سہولتیں انہیں عطا کیں۔ آدم علیہ السلام کو تو زمین میں خلیفہ بنانے کے لیے پیدا کیا گیا تھا، لیکن تربیت اور آزمائش کی غرض سے ابتدائی طور پر انہیں جنت میں رکھا گیا۔ اس میں حضرت آدمؑ کے لیے اور تمام انسانوں کے لیے یہ اشارہ تھا کہ ان کا اصل ٹھکانہ جنت ہے، اس لیے شیطان کی پیروی کر کے اپنے اس ٹھکانے کو ضائع مت کر دو۔
- وَلَا تَقْرَبَا...: درخت کے قریب نہ جاؤ، یعنی کھانا تو دور کی بات ہے تم اس کے قریب بھی مت جاؤ۔
- جنت میں صرف ایک ہی درخت تھا جس سے روکا گیا تھا۔ آج ہمارے لیے میڈیا، انٹرنیٹ، ٹی وی، میگزین، گناہوں کا ماحول وغیرہ جیسے بہت سے ایسے درخت ہیں جن کے قریب جانے سے "روکا گیا" ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ برائیوں سے دور رہنے میں ہماری مدد فرمائے۔ آمین

اسباق ، دعا اور پلان : ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- حضرت آدمؑ کے اعزاز واکرام کا بیان ہے کہ اللہ نے فرشتوں کو سجدہ کا حکم دیا۔
- تکبر اور حسد شیطانی صفات ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کفر کرنے کی طرف اور اپنے آپ پر ظلم کرنے کی طرف لے جاتی ہے۔
- گناہ کی جگہوں کے قریب بھی مت جاؤ!

دعا: اے اللہ! جنت کو میری آخری منزل بنادے اور مجھے ہر قسم کی برائی سے بچنے کی توفیق دے!

پلان: ان شاء اللہ! میں بُری چیزوں اور بُری جگہوں سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔

اسماء وافعال : اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
زَوْج	أَزْوَاج	جوڑا
جَنَّة	جَنَّات	باغ
شَجَرَة	أَشْجَار	درخت

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
64	س ج د ذ	سَجَدَ	يَسْجُدُ	اُسْجُدْ	سَاجِد	مَسْجُوْد	سُجُوْد	سجدہ کرنا
17	س ك ن ذ	سَكَنَ	يَسْكُنُ	اُسْكُنْ	سَاكِن	–	سَكَن	رہنا
37	ق ر ب سہ	قَرِبَ	يَقْرَبُ	اِقْرَبْ	قَرِيْب	مَقْرُوْب	قُرْب	قریب ہونا
266	ظ ل م ضہ	ظَلَمَ	يَظْلِمُ	اِظْلِمْ	ظَالِم	مَظْلُوْم	ظُلْم	ظلم کرنا
13	أ ب ي سعہ	أَبٰى	يَأْبٰى	اِيْبَ	اٰبٍ	–	إِبَاء	انکار کرنا
101	أ ك ل ذ	أَكَلَ	يَأْكُلُ	كُلْ	اٰكِل	مَأْكُوْل	أَكْل	کھانا
236	ش ي ء خا	شَاءَ	يَشَاءُ	شَأْ	شَاءٍ	مَشِيْء	مَشِيْئَة	چاہنا